

<http://www.jmi.ac.in>

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے لائبریری ریڈنگ ہال کی نشستوں میں توسیع کی؛ ریڈنگ ہال ہفتے کے ساتوں دن بشمول ہفتہ اور اتوار کھلیں گے

New Delhi, July 16, 2026

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنی تاریخی 'ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری' کے ریڈنگ ہال کو نمایاں طور پر وسیع اور جدید خطوط پر استوار کیا ہے۔ یہ اقدام طلبہ کو تعلیم و تحقیق کے لیے ایک جدید، سب کے لیے سازگار اور طلبہ دوست ماحول فراہم کرنے کی جاری کوششوں میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ لائبریری کی ان بہتر سہولیات کو طلبہ، محققین اور اساتذہ کی تعلیمی و تحقیقی ضروریات جو مسلسل تبدیل اور بڑھ رہی ہیں کی تکمیل کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں بیٹھنے کی گنجائش میں اضافہ، اوقات کار میں توسیع، بنیادی ڈھانچے میں بہتری اور آرام دہ ماحول کی فراہمی شامل ہے۔

تجدید شدہ اور وسیع کیے گئے مطالعہ کے ہالوں کا افتتاح مورخہ چودہ جولائی دو ہزار چھبیس کو عزت مآب پروفیسر مظہر آصف شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے عالی وقار منسجیل پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی نے کیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے لائبریرین ڈاکٹر وکاس ایس ناگرالے، مختلف شعبہ جات کے ڈین اور سربراہان، یونیورسٹی کے ممتاز عہدیداران، اساتذہ، طلبہ اور مدعو مہمان بھی موجود تھے۔ تقریب کا آغاز بن کاٹنے کی رسم سے ہوا، جس کے بعد شرکا کو تجدید شدہ مطالعہ ہالوں کا معائنہ کرایا گیا۔

نئی سہولیات کا ذکر کرتے ہوئے ڈاکٹر وکاس ایس ناگرالے نے بتایا کہ تجدید شدہ اور توسیع شدہ ریڈنگ ہال میں دوسو پچاس نشستوں پر مشتمل ایک ہال خاص طور پر تحقیقی اسکالرس اور پوسٹ گریجویٹ طلبہ کے لیے، اور ایک سو پچاس نشستوں والا ایک ہال پوسٹ گریجویٹ طلبہ کے لیے مختص کیا گیا ہے۔ ان جدید سہولیات میں آرام دہ اور جسمانی ساخت کے موافق (ergonomic) فرنیچر، بہتر روشنی اور ہوا کے گزر کا نظام، آسان رسائی اور مطالعے کے لیے پرسکون ماحول شامل ہیں۔ تعلیمی برادری کی بہتر خدمت کے لیے، دونوں ریڈنگ ہال ہفتے کے ساتوں دن، بشمول ہفتہ اور اتوار، رات بارہ بجے تک کھلے رہیں گے۔ اس کے علاوہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پرانی لائبریری کا ریڈنگ ہال رات دو بجے تک کھلا رہتا ہے۔

اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر آصف نے علم، جدت اور ذہنی و فکری نشوونما کے مراکز کے طور پر لائبریریوں کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ لائبریریاں اسکالرس کے لیے محض مطالعے اور حوالہ جاتی مواد کے حصول کی جگہیں نہیں ہیں بلکہ یہ طلبہ کے درمیان باہمی ربط کو بڑھانے کے لیے بہترین مراکز کا کام بھی دیتی ہیں، جس سے باہمی تعاون پر مبنی آموزش کے عمل اور تعلیمی مباحثوں کو فروغ ملتا ہے۔ پروفیسر آصف نے تعلیمی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی انتظامیہ کے عزم کا اعادہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ آج کی ڈیٹا پر مبنی دنیا میں سیکھنے اور تحقیق کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے لائبریری کی جدید سہولیات ناگزیر ہیں۔

لائبریریوں کو ’کسی بھی ادارے کی تعلیمی زندگی کی ریڑھ کی ہڈی‘ قرار دیتے ہوئے، پروفیسر رضوی نے کہا کہ یہ توسیع طلبہ پر مرکوز پالیسیوں اور نقطہ نظر کے مطابق تعلیمی وسائل میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کی مسلسل سرمایہ کاری کا پختہ ثبوت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تجدید شدہ اور وسیع تر ریڈنگ ہال سے مجموعی تعلیمی تجربے میں نمایاں بہتری متوقع ہے اور یہ عالمی معیار کی تعلیمی سہولیات فراہم کرنے کے یونیورسٹی کے وژن میں معاون ثابت ہوں گے۔ انہوں نے یونیورسٹی لائبریرین اور ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری کے عملے کی کوششوں کو بھی سراہا، جنہوں نے جامعہ کی وسیع تعلیمی برادری کی متنوع اور بدلتی ضروریات کے مد نظر بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے عزم کا مظاہرہ کیا۔

یونیورسٹی لائبریرین ڈاکٹر وکاس ایس ناگرالے نے لائبریری کے ترقیاتی اقدامات کو کامیابی سے نافذ کرنے میں مسلسل رہنمائی اور غیر متزلزل تعاون کے لیے پروفیسر آصف اور پروفیسر رضوی کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ بہتری لائبریری کے اس عزم کو اجاگر کرتی ہے کہ وہ طلبہ پر مرکوز جدید تعلیمی ماحول فراہم کرے جو تعلیمی فضیلت اور تحقیق میں مدد و معاون ہو، نیز وقت کے تقاضوں کے مطابق اپنی خدمات کو مسلسل بہتر بناتی رہے۔

افتتاحی تقریب کی نظامت کے فرائض ذاکر حسین لائبریری کے جان محمد میر نے انجام دیے اور محترمہ شاذیہ علوی نے باضابطہ طور پر سب کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب کا اختتام قومی ترانہ کی نغمہ سرائی کے ساتھ ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلیٰ، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ